فیملی اور بال بچوں کی مکمل دیکھ بھال اور انکی تعلیم وتربیت کی فضیلت وثواب

الْحَمْدُ لِلَّهِ الْكَرِيمِ الْمُنْعِمِ، جَعَلَ لَنَا مِنْ أَزْوَاجِنَا وَذُرِّيَّاتِنَا قُرَّةَ أَعْيُنٍ، وَأَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ الْأَعَزُّ الْأَكْرَمُ، وَأَشْهَدُ أَنَّ سَيِّدَنَا وَنَبِيَّنَا مُحَمَّدًا عَبْدُ اللَّهِ وَرَسُولُهُ النَّبِيُّ الْخَاتَمُ، فَاللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلَيْهِ وَعَلَى آلِهِ وَصَحْبِهِ وَالتَّابِعِينَ. **أَمَّا بَعْدُ:** فَأُوصِيكُمْ عِبَادَ اللَّهِ، وَنَفْسِي بِتَقْوَى اللَّهِ، فَإِنَّهَا لِلْمُتَّقِينَ عِمَادٌ، وَلِلْمُؤْمِنِينَ خَيْرُ زَادٍ، وَبِهَا النَّجَاةُ يَوْمَ التَّنَادِ، (وَاتَّقُوا اللَّهَ الَّذِي تَسَاءَلُونَ بِهِ وَالْأَرْحَامَ)(١).

رفیقانِ ملت اسلامیہ! میرے عزیز بھائیو! بلاشبہ ہمارا خاندان اور ہماری فیملی اللہ رب العزت کی بہت بڑی نعمت ہے رب کائنات جل جلالہ نے ہمیں فیملی پر مکمل توجہ دینے کی تاکید کی ہے اور مرد وعورت کے مجموعے(٢) سے ایک عمدہ اور پاکیزہ فیملی تشکیل دینے کی ترغیب دی ہے چنانچہ خدائے عزوجل کا فرمان عالیشان ہے وَاللَّهُ جَعَلَ لَكُمْ مِنْ أَنْفُسِكُمْ أَزْوَاجًا وَجَعَلَ لَكُمْ مِنْ أَزْوَاجِكُمْ بَنِينَ وَحَفَدَةً(٣)، اور اللہ تعالی نے تم ہی میں سے تمہارے لئے بیویاں بنائیں اور (پھر) ان بیویوں سے تمھارے لئے بیٹے اور پوتے پیدا کئے، پھر اللہ سبحانہ وتعالی نے ہمیں اس بات پر ابھارا ہے کہ ہم اپنی فیملی میں الفت ومحبت کی روح پھونکیں اور افراد خاندان کے درمیان مؤدت ورحمت

کوعام کریں چنانچہ ارشاد ہے :(وَمِنْ آيَاتِهِ أَنْ خَلَقَ لَكُمْ مِنْ أَنْفُسِكُمْ أَزْوَاجًا لِتَسْكُنُوا إِلَيْهَا وَجَعَلَ بَيْنَكُمْ مَوَدَّةً وَرَحْمَةً)[٤]، اور اسی کی نشانیوں میں سے یہ ہیکہ اس نے تمھارے لئے تمھاری جنس کی بیویاں بنائیں تاکہ تم ان کے پاس سکون حاصل کرو اور تم میاں بیوی میں محبت اور ہمدردی پیدا فرمائی الغرض خاندان شفقت ورحمت کا مرکز اور الفت ومحبت کا گہوارہ ہوتا ہے جس پرامن سکون کا سایہ ہوتا ہے اوروہاں امان واطمینان قائم رہتا ہے آدمی کی فیملی کا تعلق اس کے معاشرے سے ایسا ہے جیسے دل کا تعلق جسم سے اور روح کا بدن کے ساتھ ہوتا ہے اللہ ربّ العزّت نے میاں بیوی کے باہمی رشتے کو مضبوط میثاق[٥] اور پختہ معاہدہ قرار دیا ہے ایک بنیادی اصول اور خاندانی خوبی جس کی ہر فیملی کو ضرورت پیش آتی ہے اور ہر گھر اور ہر خاندان جس کی خواہش رکھتا ہے، باپ اپنے بیٹوں سے اور بیٹے اپنے باپ سے اس کی امید رکھتے ہیں اور فیملی کے ہر بڑے چھوٹے اس کے خواہشمند رہتے ہیں میرے دوستو! وہ خوبی ہے فیملی پر بھرپور توجہ، گھریلو معاملات میں دلچسپی، بڑوں کا ادب اور چھوٹوں پر شفقت۔ یہ وہ عمدہ خصلت اور ٹھوس بنیاد ہے کہ جس فیملی میں بھی یہ خوبی ہوتی ہے وہ باہم مضبوط اور مستحکم رہتا ہے اور جس گھر میں یہ خوبی نہیں ہوتی وہ تباہ وبرباد ہوجاتا ہے پس زندگی کی مصروفیات اور بے شمار مشغولیتوں کے باوجود ضروری ہے کہ گھریلو ذمہ داریوں کو ہم اپنی ترجیحات میں شامل کریں اور فیملی کی دیکھ بھال کو ہر کام سے مقدم رکھیں، متحدہ عرب

امارات کے صدر ذی وقار شیخ محمد بن زاید حفظہ اللہ نے اپنی ایک قیمتی نصیحت میں کہا ہے: اپنی فیملی کے ساتھ رہو اور اپنے اہل وعیال سے مضبوط تعلق رکھو، یہ اللہ تعالٰی کی ہم پر ایک قیمتی انعام ہے ہمارے کام کاج اور ہماری دوسری ذمہ داریاں اپنی فیملی اور اپنے بچوں سے ہمیں ہرگز غافل نہ کرنے پائیں کیونکہ ہمارے بال بچے ہماری فرحت ومسرت کی بنیاد اور ہماری کامیابی وسعادت مندی کا ذریعہ ہیں

اللہ کے نیک بندو میرے بھائیو! یوں تو ہمیں اپنی فیملی کے ہر فرد کی دیکھ بھال کرنی چاہیے لیکن ان میں سے اپنے بچوں اور بچیوں پر خصوصی توجہ دینی چاہیے اور ان کی تعلیم وتربیت کو ہر کام پر مقدم رکھنا چاہیے بلا شبہ ہمارے بچے ہمارے جگر کے ٹکڑے او ہماری آنکھوں کی ٹھنڈک ہیں اور وہ دنیوی زندگی کی زینت ہیں [1] اپنے بچوں سے لاڈ پیار اوران کی تعلیم وتربیت کا اہتمام ہمارے نبی کریم ﷺ کی پیروی کا تقاضا ہے چنانچہ نبی رحمۃٌ لِّلعٰلَمِیْن ﷺ نے اپنی آل واولاد اوراپنے نواسوں اور نواسیوں کو بھر پور لاڈ پیار دیا، اپنے شفقت بھرے الفاظ اوراپنے مشفقانہ جذبات سے ان کو نوازا اور ان کے اخلاق وکردار کو آراستہ فرمایا آپ ﷺ ان پر بے انتہا شفقت وکرم فرماتے اوران کو ہنساتے کِھلاتے چنانچہ ایک بار آپ ﷺ نے جب اپنے ایک نواسے کو راستے میں کھیلتے ہوئے دیکھا تو تیزی کے ساتھ ان کی طرف بڑھے اور شفقت میں اپنے بازو ان کی طرف

(١) الكهف: ٤٦.

پھیلادیے تو عزیز نواسے شوخی میں کبھی اِدھر ہوجاتے کبھی اُدھر چلے جاتے اور آپ ﷺ ان کے ساتھ دل لگی فرماتے رہے پھر ان کو اپنے آغوش میں لیکر ان کا بوسہ لیا اور یہ دعا فرمائی: «اللَّهُمَّ إِنِّي أُحِبُّهُ فَأَحِبَّهُ»[٦]، یا اللہ! میں اس سے محبت کرتا ہوں پس تو بھی اسکو اپنی محبت عطا فرما، تو کتنا اچھا ہو کہ ہم بھی رسول اکرم ﷺ کے اس معمول کی پیروی کریں پس اپنے بچوں کو ہنسائیں کِھلائیں اور ان کو اپنے سے خوب مانوس کریں میرے بھائیو! اولاد پر توجہ اور شفقت ان کے بچپن کے ساتھ خاص نہیں بلکہ یہ سلسلہ ان کی جوانی تک قائم رہنا چاہیے جبکہ ان کی نوخیزی میں اس کا خصوصی اہتمام کرنا چاہیے اور انبیائے کرام علیہم السلام کی پیروی میں بچوں کی شادی کے بعد بھی شفقت پدری کا سلسلہ باقی رکھنا چاہیے سیدنا ابراہیم علیہ السلام سفر کی مشقت برداشت کرکے اپنے صاحبزادے حضرت اسمٰعیل علیہ السلام کے پاس جاتے تاکہ ان سے معلوم کریں کہ ان کی گھریلو زندگی کیسی گزر رہی ہے اور اپنی بیوی کے ساتھ ان کے تعلقات کیسے ہیں[٧]، اسی طرح ہمارے نبی کریم ﷺ اپنی صاحبزادی سیدہ فاطمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے ملاقات فرماتے اور ان سے گھریلو حالات معلوم کرتے اور ان کے شوہر کے ساتھ ان کے تعلقات کی بابت دریافت فرماتے[٨] چنانچہ ایک بار آپ ﷺ ان کے گھر تشریف لے گئے تو انہوں نے زندگی کے مسائل اور اپنی مشکلات کے بارے میں شکایت کی تو آپ ﷺ نے ان کی رہنمائی فرمائی اور ان کی اور ان

کے گھر کی برکت اور بہتری کیلئے قیمتی ہدایات فرمائیں (۹) حضرت فاطمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کے ساتھ آپ ﷺ کی شفقت اور اہتمام کا نتیجہ تھا کہ وہ جب بھی آنحضرت ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوتیں تو آپ ان کی دلجوئی میں کھڑے ہو جاتے شفقت کا بوسہ لیتے اور ان کو اپنی نشست گاہ پر بٹھاتے (۱۰) یہ ہے فیملی کے ساتھ بھرپور توجہ کی روشن مثال اور اس کی عمدہ صورت وہدایت جس کو ہمارے دین حنیف نے پیش کیا ہے تاکہ یہ روشن مثال بچوں کے باپ اور ماں کے لئے چراغ راہ بنے اس کے ذریعے وہ اپنے گھروں میں سعادت مندی حاصل کریں اور اپنے رب کی رضامندی تک پہنچیں یا اللہ ! ہم کو اپنے نبی اور ہمارے قائد محمد ﷺ کی پیروی کی توفیق عطا فرما اور ہمیں ہمارے گھروں میں اور ہماری فیملی میں سعادت مند بنا اور اے ہمارے رب ! اپنے عظیم فضل وکرم سے ان لوگوں کو جزائے خیر عطا فرما جو اپنی فیملی کی اچھی طرح دیکھ بھال کرتے ہیں اور اپنے گھروں اور اپنے بال بچوں پر بھر پور توجہ دیتے ہیں اے ہمارے رب ! ان کے لئے توفیق اور راست بازی کو قائم ودائم رکھ اور ان کے خاندان اور آل و اولاد میں برکت عطا فرما نیز ہم سب کو اپنی اور اپنے نبی محمدِ عربی ﷺ کی اطاعت کی توفیق عطا فرمادے اور ان لوگوں کی اطاعت کی بھی توفیق دیدے، جن کی اطاعت کا اس نے اپنے اس فرمان میں حکم دیا ہے

أَقُولُ قَوْلِي هَذَا وَأَسْتَغْفِرُ اللَّهَ.

الْخُطْبَةُ الثَّانِيَةُ

الْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ، وَالصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَى سَيِّدِنَا وَنَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ خَاتَمِ الْمُرْسَلِينَ، وَعَلَى آلِهِ وَصَحْبِهِ وَالتَّابِعِينَ.

اپنی فیملی کو شفقت اور توجہ دینے والو!: اپنے بیٹوں اور بیٹیوں کی اچھی طرح دیکھ بھال کرو اعتدال اور توازن کے ساتھ اپنی فیملی اور اپنے گھروں پر توجہ دو ان کی دینی و دنیوی کامیابی کیلئے کوشش کرتے رہو اور اس سلسلے میں غفلت اور لاپرواہی سے بچو کیا آپ نے اللہ جَلَّ جَلَالُہٗ کا یہ فرمان نہیں سنا ہے :(يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا قُوا أَنْفُسَكُمْ وَأَهْلِيكُمْ نَارًا)[11]، اے ایمان والوں! اپنے آپ کو اور اپنے اہل و عیال کو جہنم کی آگ سے بچاؤ، اللہ کے نیک بندو! ایسے بچے کے بارے میں آپ کا خیال ہے؟ جسے اپنے گھر میں کوئی توجہ نہ ملی ہو اور وہ اپنی فیملی کے لاڈ پیار سے محروم رہ گیا ہو کیا ایسا بچہ ایسی جگہ کی تلاش میں نہیں رہے گا جہاں اس کے خیال کے مطابق اسے اپنائیت اور محبت ملے؟؟ اسی تلاش میں یہ بچہ خطرات سے دوچار ہوجاتا ہے برے ساتھیوں کا شکار بن جاتا ہے اور نشہ خوری کی مختلف صورتوں کی بھینٹ چڑھ جاتا ہے تو میرے دوستو! اپنے بال بچوں کی تعلیم و تربیت میں جلدی کرو اور ان کی فرمائش کا انتظار کئے بغیر ان پر بھرپور توجہ دو اور اپنی گود اور اپنے دل کو ان کیلئے کشادہ رکھو ان کیلئے اپنا وقت فارغ کرو اپنی مجلسوں میں ان کو بٹھایا کرو ان کو اپنے ساتھ رکھا کرو ان سے دوستانہ انداز اختیار کرو انہیں ایسی فیملی مجلسوں

میں شریک رکھا کرو جن میں آباء واجداد اور بیٹے اور پوتے سب یکجا ہوں اور جہاں سب کی ملاقات ہو اسی طرح یہاں کے بچوں کو امارات کی پاکیزہ عادات اور خالص معاشرتی روایات سکھاؤ اپنی اولاد کو شریعت و سنت سے آگاہ کرو اوران کے لیے ہمیشہ یہ دعا کرتے رہو: (رَبَّنَا هَبْ لَنَا مِنْ أَزْوَاجِنَا وَذُرِّيَّاتِنَا قُرَّةَ أَعْيُنٍ)(١٢). اے ہمارے رب ہماری بیویوں اور ہماری اولاد کی طرف سے ہمیں آنکھوں کی ٹھنڈک عطا فرما، هَذَا، وَصَلِّ اللَّهُمَّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلَى سَيِّدِنَا وَنَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ ﷺ، وَعَلَى آلِهِ وَصَحْبِهِ أَجْمَعِينَ. وَارْضَ اللَّهُمَّ عَنِ الْخُلَفَاءِ الرَّاشِدِينَ: أَبِي بَكْرٍ وَعُمَرَ وَعُثْمَانَ وَعَلِيٍّ، وَعَنْ سَائِرِ الصَّحَابَةِ الْأَكْرَمِينَ. اللَّهُمَّ اعْمُرْ بِالْأُلْفَةِ وَالْمَوَدَّةِ بُيُوتَنَا، وَاغْمُرْ بِالسَّعَادَةِ وَالسَّكِينَةِ أُسَرَنَا، وَاجْعَلْنَا بِأُسَرِنَا مُهْتَمِّينَ، وَاحْفَظْ أَوْلَادَنَا وَبُيُوتَنَا يَا رَبَّ الْعَالَمِينَ. اللَّهُمَّ إِنَّا نَدْعُوكَ بِأَسْمَائِكَ الْحُسْنَى، وَصِفَاتِكَ الْعُلَى؛ أَنْ تُكْرِمَ بِأَوْفَى الثَّوَابِ وَأَجْزَلِهِ، وَأَحْسَنِ الْجَزَاءِ وَأَعْظَمِهِ؛ مَنْ بَنَى هَذَا الْمَسْجِدَ ابْتِغَاءَ وَجْهِكَ، وَلِمَنْ عَمَرَهُ بِعِبَادَتِكَ وَذِكْرِكَ، طَلَبًا لِمَرْضَاتِكَ، وَالْفَوْزِ بِجَنَّاتِكَ. اللَّهُمَّ أَدِمْ عَلَى دَوْلَةِ الْإِمَارَاتِ الْأَمَانَ وَالِاسْتِقْرَارَ، وَالرُّقِيَّ وَالِازْدِهَارَ، وَاصْرِفْ عَنْهَا شَرَّ الْأَشْرَارِ، يَا عَزِيزُ يَا قَهَّارُ، وَعُمَّ اللَّهُمَّ الْعَالَمَ بِالرَّحْمَةِ وَالسَّلَامِ، وَالْمَحَبَّةِ وَالِاطْمِئْنَانِ.

اللَّهُمَّ وَفِّقْ رَئِيسَ الدَّوْلَةِ الشَّيْخَ مُحَمَّدَ بْنَ زَايِدٍ، وَنُوَّابَهُ وَإِخْوَانَهُ حُكَّامَ الْإِمَارَاتِ، وَوَلِيَّ عَهْدِهِ الْأَمِينَ؛ لِمَا تُحِبُّهُ وَتَرْضَاهُ. اللَّهُمَّ ارْحَمِ الشَّيْخَ زَايِدَ، وَالشَّيْخَ رَاشِدَ، وَالْقَادَةَ الْمُؤَسِّسِينَ، وَالشَّيْخَ مَكْتُومَ، وَالشَّيْخَ خَلِيفَةَ بْنَ

زايد، وَأَدْخِلْهُمْ بِفَضْلِكَ فَسِيحَ جَنَّاتِكَ، وَاشْمَلْ شُهَدَاءَ الْوَطَنِ بِرَحْمَتِكَ وَغُفْرَانِكَ. اللَّهُمَّ اغْفِرْ لِآبَائِنَا وَأُمَّهَاتِنَا. اللَّهُمَّ ارْحَمِ الْمُسْلِمِينَ وَالْمُسْلِمَاتِ: الْأَحْيَاءَ مِنْهُمْ وَالْأَمْوَاتَ.

اللَّهُمَّ اسْقِنَا الْغَيْثَ وَلاَ تَجْعَلْنَا مِنَ الْقَانِطِينَ، اللَّهُمَّ أَغِثْنَا، اللَّهُمَّ أَغِثْنَا، اللَّهُمَّ أَغِثْنَا، اللَّهُمَّ اسْقِنَا مِنْ بَرَكَاتِ السَّمَاءِ، وَأَنْبِتْ لَنَا مِنْ بَرَكَاتِ الْأَرْضِ. يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ.

عِبَادَ اللَّهِ: اذْكُرُوا اللَّهَ الْعَظِيمَ يَذْكُرْكُمْ، وَاشْكُرُوهُ عَلَى نِعَمِهِ يَزِدْكُمْ.(**وَلَذِكْرُ اللَّهِ أَكْبَرُ وَاللَّهُ يَعْلَمُ مَا تَصْنَعُونَ**)[١٣]. وَأَقِمِ الصَّلاَةَ.

(١) النساء: ١.

(٢) الحجرات: ١٣.

(٣) النحل: ٧٢.

(٤) الروم: ٢١.

(٥) النساء: ٢١.

(٦) متفق عليه.

(٧) البخاري: ٣٣٦٤.

(٨) متفق عليه.

(٩) متفق عليه.

(١٠) الترمذي: ٣٨٧٢

(١١) التحريم: ٦

(١٢) التحريم: ٦

(١٣) العنكبوت: ٤٥.